باب اوّل

قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

(الف) ترجمہ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلم:

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

منتخب سورتوں کے تراجم اور مفاہیم کو سمجھ کر روز مرہ زندگی میں ان تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

علم

☆ منتخب سورتوں (بمطابق ضمیمہ) کے ترجمے کو سمجھ سکیں۔

☆ ان سورتوں کے پس منظر اور ان میں بیان کردہ تعلیمات کا جائزہ لے سکیں۔

☆ کلمہ اور اس کی اقسام (اسم، فعل اور حرف) بیان کر سکیں اور منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کی پہچان ان بنیادی پر کر سکیں۔

صلاحیت

☆ ان سورتوں میں بیان کردہ تعلیمات کو سمجھ کر ان پر عمل کر سکیں۔

انبیائے کرام کے قصص پر مبنی سورتیں:

حضرت ابراہیمؑ — حضرت موسیٰؑ

سورۃ النباء تا سورۃ الھمزۃ

سورتوں کی فہرست

سورۃ نمبر 78:	سورہ النباء
سورۃ نمبر 79:	سورہ النازعات
سورۃ نمبر 80:	سورہ عبس
سورۃ نمبر 81:	سورہ التکویر
سورۃ نمبر 82:	سورہ الانفطار
سورۃ نمبر 83:	سورہ المطففین
سورۃ نمبر 84:	سورہ الانشقاق
سورۃ نمبر 85:	سورہ البروج
سورۃ نمبر 86:	سورہ الطارق
سورۃ نمبر 87:	سورہ الاعلیٰ
سورۃ نمبر 88:	سورہ الغاشیہ
سورۃ نمبر 89:	سورہ الفجر
سورۃ نمبر 90:	سورہ البلد
سورۃ نمبر 91:	سورہ الشمس
سورۃ نمبر 92:	سورہ اللیل
سورۃ نمبر 93:	سورہ الضحیٰ
سورۃ نمبر 94:	سورہ الشرح
سورۃ نمبر 95:	سورہ التین
سورۃ نمبر 96:	سورہ العلق
سورۃ نمبر 97:	سورہ القدر
سورۃ نمبر 98:	سورہ البینۃ
سورۃ نمبر 99:	سورہ الزلزلۃ
سورۃ نمبر 100:	سورہ العادیات
سورۃ نمبر 101:	سورہ القارعۃ
سورۃ نمبر 102:	سورہ التکاثر
سورۃ نمبر 103:	سورہ العصر
سورۃ نمبر 104:	سورہ الھمزۃ

www.downloadclassnotes.com

سرگرمی برائے طلبہ

☆ انبیاء کرام علیہم السلام کے قصص سے متعلق چند معلومات تلاش کر کے لائیں اور ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں۔

طلبہ درج بالا تمام سورتوں کو ترجمے کے ساتھ پڑھیں اور ان کی تعلیمات کو سمجھیں۔

برائے اساتذہ کرام

☆ طلبہ کے درمیان مقابلہ حسنِ قرأت کرائیں۔

☆ طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے ترجمہ قرآن مجید میں پڑھی گئی سورتوں کے اہم نکات کی فہرست بنوائیں۔

عزیز طلبا! قصص الانبیاء سے مراد ہے الوالعزم انبیا کرام کے قصے جن کا ذکر قرآن مجید میں ہوا ہے اور یہ قصے ہماری زندگیوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ، حضرت لوطؑ وحضرت یعقوبؑ، حضرت یوسفؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت شعیبؑ اور حضرت موسیٰؑ تک جتنے انبیاء دنیا میں تشریف لائیں سب کے سب الوالعزم انبیا تھے اور ان کے قصے قرآن مجید میں محفوظ ہیں:

انبیاء کرام کے قصص کے متعلق چند معلومات:

حضرت ابراہیم علیہ السلام:

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا عہد حضرت ہود اور نوح علیہ السلام کے بعد شروع ہوا آپؑ کوفہ کے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کے دورِ حکومت میں نمرود بادشاہ حکمرانی کرتا تھا۔ حضرت ابراہیمؑ کا چچا بھی بہت بت فروش تھا آپ کی بت شکنی کا قصہ بہت مشہور ہے نمرود بادشاہ نے آپ کو آگ میں بھی ڈالا جو آگِ نمرود سے مشہور ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام:

حضرت لوط علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی تھے اور لوطؑ بابل میں پیدا ہوئے۔ حضرت لوطؑ کی قوم بدکردار تھی اور قومِ لوطؑ کا قصہ بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام:

نبی خدا حضرت یعقوبؑ، حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت ابراہیم کے پوتے تھے۔ حضرت یعقوبؑ، حضرت یوسفؑ کے والدِ بزرگوار تھے اور اللہ کے برگزیدہ نبی تھے۔ خشک سالی کے دور میں کنویں کو دوبارہ پانی سے بھرنے اور بارش کے لیے دعا فرمانا بہت مشہور قصہ ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام:

حضرت یوسف علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے تھے اور برگزیدہ نبی تھے جنہوں نے بہت سی مشکلات کا مقابلہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خوابوں کی تعبیر کا علم بھی عطا فرمایا تھا اور قصہ یوسف قرآنِ مجید میں بھی۔

حضرت ایوب علیہ السلام:

حضرت ایوبؑ حضرت اسحاق بن ابراہیمؑ کی اولاد میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سی دولت اور اولاد سے نوازا تھا اور پھر دولت چھین کر اور بیماری دے کر ان کی آزمائش کی تھی جس میں آپ کامیاب ہوئے یہ قصہ بھی بہت مشہور ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام:

آپ کا لقب خطیب الانبیاء تھا۔ آپؑ کے معجزات بہت کثیر اور مشہور ہیں۔ آپ کی قوم ناپ تول میں کمی کرتے تھے اور اس وجہ سے ان پر عذاب نازل ہوا۔

www.downloadclassnotes.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام:

حضرت موسیٰؑ خدا کے برگزیدہ نبی تھے۔ قرآنِ مجید میں جس قدر آپ کا ذکر اور آپ کے حالات کا تذکرہ ہے کسی اور نبی کا نہیں ہے۔ آپ کی ولادت کے وقت مصر میں فرعون کی حکومت تھی۔ حضرت موسیٰ کی پرورش بھی دربارِ فرعون میں ہوئی۔ جادوگرانِ فرعون اور حضرت موسیٰؑ کا مقابلہ بہت مشہور ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ کا طورِ سینا پر جانا اور ہم کلام ہونا بھی بہت مشہور ہے اور دریائے نیل میں راستے بن جانا اور عصائے موسیٰؑ کے ذریعے چشمہ جاری ہونا بھی آپ کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہے۔

☆☆

تمام سورتوں کو باترجمہ پڑھیں اور سمجھیں

(ب) حفظ قرآنِ مجید

حاصلات تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

درست تلفظ اور تجوید کے قواعد کے مطابق حفظ کر سکیں۔

علم

☆ سورۃ التین، سورۃ العلق، سورۃ القدر، سورۃ البینہ کو درست تجوید کے ساتھ حفظ کریں۔

صلاحیت

☆ ان سورتوں کو نماز اور نماز کے علاوہ زبانی پڑھیں۔

سورة التين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

سورة العلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿۵﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ سجدہ

سورة القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

سورة البينة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

www.downloadclassnotes.com

مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ [ ] رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً [ ] فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ [ ] وَمَا تَفَرَّقَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ [ ]
وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَآءَ
وَيُقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَوٰةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ
[ ] إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي
نَارِ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أُولَٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ [ ] إِنَّ
الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ أُولَٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ
[ ] جَزَآؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن
تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ [ ]

سورۃ العلق، سورۃ التین، سورۃ القدر مکی سورتیں ہیں اور سورۃ البینۃ مدنی سورہ ہے۔ ان سورتوں کو تلفظ اور روانی کے ساتھ قرآن کریں اور زبان یاد کریں۔

(ج) حفظ و ترجمہ

حاصلات تعلم:

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

☆ منتخب قرآنی، مسنون دعائیں اور کلمات مع تراجم حفظ کر سکیں اور عملی زندگی میں پڑھنے کے عادی بن جائیں۔

علم

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا (القصص: 24)

☆ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا (نوح: 28)

مع ترجمہ حفظ کر سکیں۔

صلاحیت

☆ دی گئی قرآنی دعاؤں کو یاد کر سکیں، ان کے معنی و مفہوم کو جان سکیں اور ان دعاؤں کو اپنی روزمرہ زندگی بالخصوص نماز میں پڑھ سکیں۔

☆ مسنون کلمات مع مفہوم یاد کر کے روزمرہ زندگی میں پڑھنے کا معمول بنا سکیں۔

☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

☆ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

قرآنی دعائیں

یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام نے مانگی، قوم کفار کو طوفان سے تباہ کر دیا گیا اور اہلِ ایمان کو نجات ملی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا

(نوح: 28)

ترجمہ: ''اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو اور (سب) مومن مردوں اور (سب) مومن عورتوں کو بھی اور ظالموں کی ہلاکت ہی میں اضافہ کر۔''

☆☆

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا ہمیں سکھاتی ہے کہ اپنی ہر حاجت اپنے رب سے طلب کیجیے حتیٰ کہ اگر جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی۔

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

(القصص: 24)

ترجمہ: ''اے میرے رب! (واقعی) میں اس خیر (و برکت) کا جو تو نے میری طرف اتاری ہے محتاج ہوں۔''

www.downloadclassnotes.com

کلماتِ طیبات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کلمے ایسے ہیں جو زبان پر بڑے ہلکے ہیں، میزان میں بڑے وزنی ہیں اور رحمٰن کو بڑے محبوب ہیں وہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(صحیح بخاری: 6406)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: ''پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت، پاک ہے اللہ عظمت والا۔''

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

ترجمہ: ''اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کاموں کو درست کر دیجیے اور مجھے ایک پلک جھپکنے کی دیر کے لیے بھی اپنے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔'' (سنن الکبری: 10405)

مشق

سوال نمبرا: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا۔ **یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا مفہوم کیا ہے؟**

جواب: یا حی کا معنی ہے اے ہمیشہ قائم رہنے والے اور یا قیوم کا معنی ہے سب کو قائم رکھنے اور تھامنے والا مراد ہے خدائے بزرگ و برتر کی ذاتِ مبارکہ جو ہمیشہ قائم رہے گی اور وہی جس کو چاہتا ہے وہ تھام لیتا ہے اور قائم رکھتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تباہ و برباد کر دیتا ہے وہ ہر چیز پر غالب ہے اور صاحبِ قدرت ہے۔

۲۔ **اللہ کو کون سا ذکر سب سے زیادہ محبوب ہے؟**

جواب: رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا دو کلمے یعنی کلماتِ طیبات سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ ایسے کلمات ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔

۳۔ **قیامت کے دن اعمال کو وزن کیا جائے گا یا گنا جائے گا؟**

جواب: قیامت کے دن اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

۴۔ **سورۂ نوح میں والدین کے لیے کیا دعا سکھائی گئی ہے؟**

جواب: رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ اے میرے رب مجھے اور میرے والدین کو بخش دے۔ سکھایا گیا ہے۔

اضافی سوالات

ا۔ **کونسی تسبیح کی فضیلت سب سے زیادہ ہے؟**

جواب: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ ...... کا ورد کیا کرے قیامت کے روز اس سے بڑھ کر کوئی افضل نہ ہوگا۔

۲۔ **حضرت موسیٰ کی دُعا رب انی .... فقیر سورۃ القصص آپ نے کس موقع پر پڑھی؟**

جواب: ایک موقع پر جب آپ بکریوں کو چرانے کے لیے لے گئے تو بھوک اور پیاس سے نڈھال ہو کر درخت کے سائے میں بیٹھ گئے تو اپنے رب سے یہ دعا فرمائی اور خدائے بزرگ و برتر نے آپ کی دعا قبول فرمائی۔

(د) حدیثِ نبوی ﷺ

مشق

سوال نمبرا: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا۔ **خرچ اور دیگر معاملات میں اللہ کے فضل کو پانے کا کیا**

www.downloadclassnotes.com

طریقہ ہے؟

جواب: خرچ اور دیگر معاملات میں اللہ کے فضل کو پانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کی راہ میں خرچ کیا جائے اور اس سے ہی تجارت کی جائے اور تمام معاملات میں اللہ پر بھروسہ رکھ کر صاف نیتی سے تمام معاملات سرانجام دیئے جائیں جیسے کہ حدیث نبوی ﷺ ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"اے ابن آدم تو خرچ کر میں تجھ کو دیئے جاؤں گا۔"

(صحیح بخاری 5352)

۲۔ **علم حاصل کرنے کی فضیلت تحریر کیجیے۔**

جواب: علم حاصل کرنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نبی کریم ﷺ پر جو آیت نازل کی وہ علم کے بارے میں تھی سورۃ العلق میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ پڑھ اور نبی کریم ﷺ نے اپنے آپ کو معلم ہونے پر فخر محسوس کیا اور جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے جاتا ہے تو زمین و آسمان کے تمام فرشتے اُس کے لیے پر پھیلا دیتے ہیں۔ حدیث نبوی ﷺ ہے کہ:

"جو علم حاصل کرنے کے ارادے سے کہیں جائے تو اللہ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے۔"

۳۔ **منافقت کسے کہتے ہیں اور اس کی نشانیاں کیا ہیں؟**

جواب: منافقت سے مراد ہے زبان سے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنا اور دل اسلام سے انکار کرنا نفاق اعتقادی اور زبان و دل کا یکساں نہ ہونا منافقت کہلاتا ہے۔ حدیثِ نبوی ﷺ ہے کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں

"جب بھی بات کرے تو جھوٹ کہے، جب بھی وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب بھی اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔"

۴۔ **اوپر کے ہاتھ سے کیا مراد ہے؟**

جواب: اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے اور نبی کریم ﷺ نے صدقے کی فضیلت اور دوسروں کے سامنے دستِ سوال دراز کرنے کی مذمت کی ہے اس لیے اوپر والا ہاتھ سے مراد دینے والا ہاتھ ہے۔

۵۔ **لوگوں کے کام آنے کا کیا فائدہ ہے؟**

جواب: دین اسلام نے خدمت انسانیت اور بھلائی کے کاموں کو بہترین عبادت کا درجہ دیا ہے اور بھلائی کے کام کرنے والوں کو خود بھی اس کا بے انتہا اجر وثواب ملے گا اور جنت کا حقدار ٹھہرایا جائے گا جیسا کہ حدیثِ نبوی ﷺ ہے:

"جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں رہتا ہے۔"

اضافی سوالات

۱۔ **مستند احادیث سے کیا مراد ہے؟**

جواب: مستند احادیث سے مراد ہے کہ وہ احادیث جو سند یافتہ ہو یعنی تمام مکاتبِ فکر اور تمام فقہاء والے قبول کریں اور وہ قرآن حکیم اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق ہو۔

۲۔ **احادیث نبوی ﷺ یاد کرنے کی کیا فضیلت ہے؟**

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا!

"کہ مومن وہ ہے جس کو چالیس احادیث یاد ہو۔"

۳۔ **حدیث سے کیا مراد ہے؟**

جواب: خاتم النبیین ﷺ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کو حدیث نبوی ﷺ کہتے ہیں۔

(ہ) دُعائیں (زبانی)

مشق

سوال نمبرا: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا۔ شیطانی وسوسے سے بچنے کی دعا کیا ہے؟

جواب: رَبِّ اَعُوْذُبِکَ .... یَحْضُرُوْنِ۔

۲۔ آئینہ دیکھنے کی دعا کا ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: اللہ عزوجل تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت (اخلاق) بھی اچھی کر دے۔

۳۔ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے افضل مومن کے قرار دیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا!

''مومنوں میں افضل ترین مومن وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔'' (سنن ابی داؤد: 4798)

سرگرمی برائے طلبہ:

☆ **دی گئی دعاؤں کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں آپس میں گفتگو کریں۔**

گفتگو: انسانیت پر نبی کریم ﷺ کے لیے بے شمار وہ تعداد احسانات ہیں ان ہی احسانات میں سے یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے مختلف حالات اور مواقع کے لحاظ سے دعا کرنے کا سلیقہ بھی سکھایا اور کس طرح ربّ سے مانگنا چاہیے۔ انسان کو خوشیاں بھی نصیب ہوتی ہیں اور غم بھی انسان ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے اور قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مختلف مقامات پر انبیاء کرام کی دعاؤں کو نقل فرمایا اور احادیثِ مبارکہ میں خود نبی کریم ﷺ سے زندگی کے مختلف حالات کی مناسبت سے بیش قیمت دعائیں موجود ہیں جن کا اہتمام والتزام انسان کے لیے خیر اور برکت کا موجب ہیں۔

اضافی سوالات

ا۔ دُعا مانگنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: کیونکہ دعا ہی ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ہم اپنے رب کے قریب ہوتے ہیں اور ہماری حاجتوں کی برآوری بھی دعا کے ذریعے ممکن ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کہ اے لوگوں تم مجھ سے مانگو میں تمھاری دعاؤں کو سنتا ہوں۔

۲۔ شیطان سے یا شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دعا کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب: جب انسان کو وسوسے آرہے ہوں اور برے خیالات اس کے دل و دماغ پر حاوی ہو تو پھر شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دعا پڑھنی چاہیے۔

☆☆☆☆☆

www.downloadclassnotes.com